22343 ۔ پٹھوں کی بیماری اور مسلسل ہوا کا خارج ہونا

سوال

میں پٹھوں کی بیماری میں مبتلا ہوں جس کی بنا پر پیٹ پھول جاتا اور گیس ٹربل کا شکار رہتا ہوں، اور ہوا خارج ہونے کو کنٹرول نہیں کر سکتا جس کی بنا پر مسلسل ہوا خارج ہوتی رہتی ہے اور میری نماز میں خلل پیدا کرتی ہے، میرا سوال یہ ہے كہ:
اگر نماز جمعہ کے لیے میں جمعہ سے ایك گھنٹہ قبل گھر سے نكلوں تو كیا خطبہ شروع ہونے سے قبل دوبارہ وضوء كرنا ہو گا، یہ علم میں رہے كہ ایسا كرنے میں بہت مشقت اٹھانا پڑتی ہے، كیونكہ وضوء خانہ میں بہت رش ہوتا ہے ؟
دوم:
میں مسجد كا مؤذن ہوں، اور بعض اوقات جماعت بھی كروانا پڑتی ہے اس حالت میں میری امامت كا حكم كیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ كی حالت مسلسل پیشاب جاری رہنے والے كی بیماری میں مبتلا شخص جیسی ہی ہے، اس لیے آپ كے لیے ہر نماز كا وقت شروع ہونے پر وضوء كرنا ضروری ہے، اسی طرح آپ نماز جمعہ كے لیے بھی دوسری اذان ہونے كے بعد وضوء كریں، چاہے رش كتنا بھی زیادہ ہو.

رہا مسئلہ آپ كی امامت كے متعلق تو اس میں راجح یہی ہے كہ آپ كی امامت كروانا صحیح ہے، اور اگر آپ كسی دوسرے كو نماز پڑھانے دیں تو یہ بہتر ہے، كیونكہ اس كا احتمال ہے كہ آپ كی ہوا خارج ہو جائے، اور لوگ برا منائیں، حالانكہ آپ كی نماز صحیح ہے، لیكن آپ نے لوگوں كو اپنی حالت تو نہیں بتائی كہ لوگ آپ كے بارہ میں غلط خیال نہ كریں.

اللہ تعالی سے دعا ہے كہ وہ آپ كی اس بیماری كو دور فرمائے، اور آپ كو صحت و عافیت سے نوازے.

واللہ اعلم .